DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 412

DATED. 07-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے عملی اقدامات کا تسلسل ناگزیر ہے، زرداری	جنگ ودیگر اخبارات
02	فنی تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی اشد ضرورت ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
03	پائیدار ترقی کیلئے جامع اور مربوط حکمت عملی پر کام کیا جارہا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صحت کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کررہے ہیں، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	ہم اپنے حلف کی پاسداری کے پابند ہیں، میر شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	محکمہ ایکسائز میں جدت کو فروغ دیا جارہا ہے، حاضی محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	پاکستان کا دفاع پہلے سے کہیں زیادہ نا قابل تسخیر ہوچکا، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
08	پیپلز ٹرین سروس کی بوگیاں مکمل 14 اگست سے آغاز کی توقع	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں عوامی فلاح منصوبے تیزی سے مکمل کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان تعلیمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، مقررین	جنگ ودیگر اخبارات
11	پاک فوج اور عوام کے درمیان مضبوط و مثالی تعلق قائم ہے، بریگیڈیئر عامر	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	تربت اسکولوں میں تین ماہ کی یکمشت فیسوں کی وصولی	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر جیکب آباد ریلوے لائن سلسلے میں پیشرفت خوش آئند	جنگ ودیگر اخبارات
15	سروس ڈیلیوری اور شفافیت کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
16	شفافیت واحتساب اجتماعی قومی فریضہ، عسکر خان	جنگ ودیگر اخبارات
17	جمعیت کی اپیل پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن مظاہرے	جنگ ودیگر اخبارات
18	بیوروکریسی کو عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنا رویہ درست کرنا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
19	مائنز اینڈ منرلز کیخلاف دائر آئینی درخواست قومی اہمیت کی ہے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوجوانوں کو دھمکا کر رشوت لینے والے پولیس اہلکار معطل، نوجوان کو فائرنگ کرکے قتل کرنیوالے تین پولیس اہلکار گرفتار، ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ دھماکے میں ٹریکٹر ڈرائیور زخمی، مشرقی بائی پاس دو جنسی درندوں نے تین سالہ بچے کو ہوس کا نشانہ بناڈالا

مسائل:

مشرقی بائی پاس کی بڑی آبادی پینے کے پانی سے محروم ہے علاقہ مکین، بسیمہ کلی چوٹ کے پرائمری اسکول میں اساتذہ غائب، طلبہ ووالدین پریشان، پنجگور میں سرکاری سطح پر گندم کی عدم فراہمی آٹے کا بحران قیمتوں میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.05.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عوام کے لئیے ایک اور سہولت کا اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس سے قبل ان ہی سطور میں اس بات کا ذکر متعدد بار کیا جا چکا ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر کام کرر ہے ہیں انہوں نے اپنے دور اقتدار میں اب تک عوامی مفاد کے کافی اقدامات کئے ہیں جن سے عوام کے مسائل تیزی سے حل ہورہے ہیں۔ انہوں نے اب تک ایسے اقدامات کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کر پائیں موجودہ صوبائی حکومت نے صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں نہ صرف تعمیری کام کئے ہیں بلکہ مزید بہتری کے اقدامات کررہی ہے، صوبائی حکومت نے عوام کے اندرون شہر سستا اور معیاری سفر فراہم کرنے کیلئے گرین اور پنک بسوں کو چلایا جس سے روزانہ عوام کی ایک بہت بڑی تعداد مستفید ہورہی ہے اس سکوٹیز بھی ارزان نرخوں پر قرعہ اندازی کے ذریعے دی جارہی ہیں موجودہ حکومت نے عوام کو اندرون شہر بہترین سروس فراہم کرنے کے علاوہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین کے نام سے لوکل ٹرین کا آغاز کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے اس سلسلے میں وفاق سے معاملات طے ہوگئے ہیں گزشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے خوشخبری سنائی ہے کہ پیپلز پارٹی کا افتتاح 14 اگست کو کردیا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مدارس رجسٹریشن پر ایوان میں شدید ہنگامہ ...حکومت اور اپوزیشن آمنے سامنے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan's Job Quota" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں پولیس فائرنگ سے نوجوان کی ہلاکت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**تربت شہر میں چار روزہ شاندار فیسٹیول کا انعقاد** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بدلتا ہوا بلوچستان ... پسماندگی سے ترقی کی جانب سفر** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 07 MAY 2026 Page No. 1

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے، صدر زرداری

گورنر جعفر مندوخیل کی صدر سے ملاقات، امن و امان اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (اے پی پی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ایوان صدر اسلام آباد میں ملاقات کی۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی تازہ ترین صورتحال، امن و امان اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لئے جامع حکمت عملی اور تسلسل کے ساتھ اقدامات ناگزیر ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے عملی اقدامات کا تسلسل ناگزیر ہے، زرداری

صوبے میں امن وامان کے مستقل قیام کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے

وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی، صدر مملکت کی گورنر جعفر مندوخیل سے گفتگو

اسلام آباد (شاکر رحمان) صدر مملکت آصف علی زرداری سے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ایوان صدر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، امن و امان کی حالت اور صوبے میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ ترجمان ایوان صدر کے مطابق ملاقات میں گورنر بلوچستان نے صدر مملکت کو صوبے میں گورننس، امن ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وامان کے قیام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری وفاقی و صوبائی منصوبوں کی پیشرفت سے آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کی خوشحالی ہی پاکستان کی خوشحالی کی ضامن ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا مستقبل ہے اور اس کی پائیدار ترقی کے لیے ایک جامع حکمت عملی اور اقدامات میں تسلسل کا ہونا ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صوبے میں امن و امان کے مستقل قیام کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ مقامی آبادی کو قومی دھارے میں شامل کرنے اور ان کے احساس محرومی کو دور کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ ترجمان کے مطابق صدر زرداری نے مزید کہا کہ بلوچستان میں قدرتی وسائل کی فراوانی ہے، جن سے فائدہ اٹھانے کے لیے جدید انفراسٹرکچر اور تعلیم و صحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ گورنر بلوچستان نے صدر مملکت کی جانب سے صوبے کے مسائل میں گہری دلچسپی لینے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے تعاون سے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulet No. 1 Dated 07 MAY 2026 Page No. 2

فنی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے، گورنر

جعفر مندوخیل کی ٹینگ انٹرنیشنل ایجوکیشن کے سربراہ سے ملاقات، نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کا دورہ

اسلام آباد (جنگ نیوز) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں فنی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو جدید خطوط پر ... [illegible] (NUTECH) ... [illegible] NAVTTC ... [illegible]

MASHRIQ QUETTA

فنی تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی اشد ضرورت ہے، گورنر

مقامی معاشی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں سرمایہ کاری اور نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافے سے نمایاں بہتری آئیگی

فنی تعلیم کو مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق تعلیم جدید مہارتوں کے ساتھ مل جائے تو کامیابی کے امکانات روشن ہوں گے، جعفر خان مندوخیل

اسلام آباد (پ ر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں فنی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار اور مضبوط کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر نے ٹینگ انٹرنیشنل ایجوکیشن پاکستان کے سربراہ مسٹر منصور صدیقی پر زور دیا ...

بقیہ صفحہ نمبر 7 پر

دو سکل ڈویلپمنٹ کے حوالے سے پاکستان سے چین بھیجنے کیلئے جاری جدید مہارتیں سکھانے کے پروگراموں میں بلوچستان کا حصہ ضرور بڑھائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مقامی معاشی، معاشرتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں سرمایہ کاری کرنے اور نوجوانوں کی استعداد کار بڑھانے سے عام شہریوں کی زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ ملاقات میں اس بات کو یقینی بنانے کیلئے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا کہ ٹیکنیکل تعلیم ملک اور صوبے کی اقتصادی ترقی کیلئے ایک بنیادی تبدیلی کی قوت ہے۔ گورنر نے چائنیز گلوبل پروفیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اور نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اسلام آباد کے حکام کو کوئٹہ دورے کی باضابطہ دعوت دی اور صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے TANG انٹرنیشنل ایجوکیشن پاکستان کے کنٹری ڈائریکٹر مسٹر منصور صدیقی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ ٹینگ انٹرنیشنل ایجوکیشن پاکستان ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چائنا گلوبل پروفیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن گروپ کے نمائندے بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات 19 ذیقعد 1447ھ 7 مئی 2026ء | نمبر 125

گرین بس سروس کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنیکا فیصلہ، نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائیگی

پائیدار ترقی کیلئے جامع اور مربوط حکمت عملی پر عمل کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنارہے ہیں، معیشت اور عوامی خدمات پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے موثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جارہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے موثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ وادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جاسکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، موثر اور پائیدار بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 19 ذی القعدہ 1447ھ 07 مئی 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 302

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان حکومت کا گرین و پنک بس سروس کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ

پائیدار ترقی کیلئے اقدامات جاری ہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز اور پائیدار بنایا جارہا ہے، انشورنس کمپنی قائم کرینگے جس سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

الیکٹرک بسیں چلانے کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری کے اچھے اثرات مرتب ہونگے، میر سرفراز بگٹی

حکومت صوبے میں جدید انفرااسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے، پائیدار ترقی کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس میں اہم فیصلے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولرائزیشن پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفرااسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین ہے، وزیراعلیٰ

سید اقبال شاہ اور حیات اللہ خان اچکزئی کی ملاقات پارٹی امور پر تفصیلی بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سید اقبال شاہ اور حیات اللہ خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 144 | جمعرات، 19 ذیقعد، 7 مئی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے معیشت کو استحکام، روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، وزیر اعلیٰ

پائیدار ترقی معاشی استحکام، عوامی فلاح و بہبود کیلئے جامع و مربوط حکمت عملی کے تحت کام کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس میں سی ایم سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنیکی منظوری، انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے موثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے موثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو

تیز، موثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی موثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | جمعرات 07 مئی 2026ء بمطابق 19 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 125

گرین و پنک بسوں کو الیکٹرک پر منتقل، ترقیاتی عمل میں نجی شعبے کو آگے لائینگے

میر سرفراز بگٹی

توانائی میں کفایت شعاری کے لئے چیف منسٹر سیکریٹریٹ سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری، نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کرنے کا فیصلہ

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز اور پائیدار بنایا جارہا ہے، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب، متعدد اہم فیصلوں کی منظوری

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

جاری گرین اور پنک بس سروس کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے ابتدائی طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں بہتر انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر مقررہ مدت میں عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ سے پیپلز پارٹی رہنماؤں کی ملاقات، سیاسی و پارٹی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اقبال شاہ اور حیات اللہ اچکزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

پارٹی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں تاکہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 38 | بدھ 06 مئی 2026ء بمطابق 18 ذی القعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 124

جمہوری استحکام اور وفاق کی مضبوطی میں ایوانِ بالا کا اہم کردار ہے، وزیراعلیٰ

یوسف رضا گیلانی سے ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، سیاسی صورتحال و دیگر قومی معاملات پر تبادلہ خیال

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی قومی ترجیحات میں سرفہرست ہے، وفاق کی مضبوطی صوبوں کی ترقی سے جڑی ہے

کوئٹہ، اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، ملکی سیاسی صورتحال، سینیٹ کے کردار اور دیگر اہم قومی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام ... [illegible]

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7

[illegible]

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر
کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 07 مئی 2026ء بمطابق 19 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 126

توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے: وزیراعلیٰ

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا آٹھواں اجلاس، چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری، نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے، منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے: میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفادِ عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔

پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں: میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سید اقبال شاہ کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو

پارٹی رہنماؤں نے وزیراعلیٰ کی سربراہی میں جاری اصلاحات اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا، عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تعریف

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سید اقبال شاہ اور حیات اللہ خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں تاکہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پارٹی رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں صوبے میں جاری اصلاحات اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائیں گئے اقدامات کی تائید کی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیف ایگزیکٹو کیسکو سید یوسف شاہ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بیاد: حبیب الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 07 مئی 2026ء، 19 ذوالقعد 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 244

گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنیکا فیصلہ

اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکریٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری دی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکریٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی؟ اور میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE... GENERA... RELATION...

نظامت اعلیٰ تعلقات... حکومت بلو...

Bullet No. 1 Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 07 مئی 2026ء بمطابق 19 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-124

حکومت ترقی و معاشی استحکام کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جارہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے

صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے، ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی

توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جارہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا

مفاہمت کی سیاست، سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دورافتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سید اقبال شاہ اور حیات اللہ خان اچکزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر)

بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں تاکہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پارٹی رہنماؤں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں صوبے میں جاری اصلاحات اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائیں گئے اقدامات کی تائید کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی مؤثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 17

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
شمارہ 74 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 29
1447ھ | 19 ذیقعد | جمعرات 7 مئی 2026ء

گرین و پنک بسوں کو الیکٹرک میں تبدیل، انشورنس کمپنی بھی قائم کرنیکا فیصلہ، سرفراز بگٹی

چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری، اخراجات میں کمی، ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا

پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے موثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے موثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفاد عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائیگی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، موثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نجی شعبے کی موثر شمولیت سے نہ صرف معیشت کو استحکام ملے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے جو صوبے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور ان کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ عوام تک ان کے ثمرات جلد از جلد پہنچ سکیں۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ

دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان مسلم لیگ پارٹی کے رہنماؤں سید اقبال شاہ اور حیات اللہ خان اچکزئی نے ملاقات کی ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی امور اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے منشور کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ ہم مفاہمت کی سیاست اور سب کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتے ہیں تاکہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پارٹی رہنماؤں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں صوبے میں جاری اصلاحات اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تعریف کی۔

وائس چیئرمین پی ای سی کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات

ملاقات میں انجینئرنگ کمیونٹی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) وائس چیئرمین پی ای سی کی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات، انجینئرز کے لیے ٹیکنیکل الاؤنس پر توجہ دلاؤ نوٹس، پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) کے وائس چیئرمین انجینئر حبیب الرحمن مری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی سے ملاقات کی جس میں انجینئرنگ کمیونٹی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے بلوچستان کے سرکاری محکموں میں خدمات انجام دینے والے انجینئرز کے لیے ٹیکنیکل الاؤنس کی فراہمی کا معاملہ پیش کیا اور اس کی پیشہ ورانہ اہمیت، استعداد افزائی اور خدمات کی بہتری میں کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مزید آگاہ کیا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں انجینئرز کو پہلے ہی اسی نوعیت کا الاؤنس دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا بلوچستان کے انجینئرز کے لیے بھی مساوی سہولت کی فراہمی ناگزیر ہے تاکہ برابری کو یقینی بنایا جا سکے اور ادارہ جاتی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے 8 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 7 مئی 2026ء، 19 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 126

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کی ترقی کیلئے حکومت مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے

بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ایک جامع اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت عملی اقدامات کر رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مؤثر فروغ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، معیار اور پائیداری کو یقینی بنایا جا رہا ہے، جس کے مثبت اثرات معیشت اور عوامی خدمات دونوں پر مرتب ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبے میں پائیدار ترقی، توانائی کے مؤثر استعمال، ماحول دوست ٹرانسپورٹ اور نجی شعبے کی شراکت داری کے فروغ سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اور مفادِ عامہ و ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری گرین اور پنک بس سروسز کو مرحلہ وار الیکٹرک بسوں میں تبدیل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا گیا اس اقدام کا مقصد شہری ماحول کو آلودگی سے پاک بنانا اور عوام کو جدید، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہے توانائی کے شعبے میں کفایت شعاری اور متبادل ذرائع کے فروغ کے تحت چیف منسٹر سیکرٹریٹ کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کی منظوری بھی دی گئی جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحول دوست پالیسیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا۔ کہ بلوچستان میں نجی شراکت داری کے تحت انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی جس سے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مالیاتی نظام کو مزید مستحکم کیا جا سکے گا اس سلسلے میں نجی شعبے سے باضابطہ طور پر پیشکشیں طلب کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کو تیز، مؤثر اور پائیدار بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے میں جدید انفراسٹرکچر اور خدمات کی فراہمی کے لیے نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے شہری آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی اور عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ توانائی کے متبادل ذرائع کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس ضمن میں ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Page No. 13

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
جلد 22 | جمعرات 07 مئی 2026ء، 17 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ 34

بلوچستان میں پائیدار ترقی اور امن کیلئے عوامی شمولیت اور ادارہ جاتی ہم آہنگی ضروری ہے

1 CLIPPING SERVICE 14
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Balochistan Times
92 MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1450 QUETTA Thursday May 07, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 19, 1447 Rs: 3

Bugti reaffirms commitment to sustainable development

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed the provincial government's commitment to sustainable development, economic stability, and public welfare through a comprehensive and integrated strategy.

Chairing the eighth meeting of the Public-Private Partnership (PPP) Board on Wednesday, he emphasized that effective promotion of PPPs ensures speed, quality, and sustainability in development projects, with positive impacts on both the economy and public services. During the meeting, several key decisions were approved to strengthen sustainable growth, efficient energy use, eco-friendly transport, and private sector participation. A detailed review of various projects was conducted to enhance institutional performance and serve the public interest.

One of the major decisions was to gradually convert Quetta's ongoing Green and Pink Bus Services into electric buses.

This initiative aims to reduce urban pollution while providing citizens with modern, safe, and comfortable travel facilities. In the energy sector, approval was granted to shift the Chief Minister's Secretariat to solar power, a move expected to cut costs and promote environmentally friendly policies.

The board also agreed to establish an Insurance Company Limited under a public-private partnership framework. This venture is expected to create new investment opportunities and strengthen the financial system. Formal proposals from the private sector will be invited soon.

Addressing the meeting, Chief Minister Sarfraz Bugti said that PPPs are making development projects faster, more effective, and sustainable. He stressed that the government is determined to leverage private sector expertise and investment to deliver modern infrastructure and services across the province. He added that the promotion of eco-friendly transport will significantly reduce urban pollution and improve travel facilities for citizens.

He further reiterated that the adoption of alternative energy sources remains a top priority for the government, with concrete steps already underway. Sarfraz Bugti noted that effective private sector participation will not only stabilize the economy but also generate new employment opportunities, playing a vital role in the province's overall progress.

The Chief Minister directed relevant authorities to ensure implementation of approved projects and maintain continuous monitoring so that the benefits reach the public without delay.

The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary (Development and Planning) Zahid Saleem, CEO of the PPP Authority Dr Faisal, and other senior officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 1 Dated: 07 MAY 2026 Page No. 15

ہم اپنے حلف کی پاسداری کے پابند ہیں، میر شعیب نوشیروانی

بجٹ کے علاوہ بھی مختلف شعبوں میں فنڈز کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے

عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیر خزانہ

کوئٹہ (اے این این) وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بجٹ سے ہٹ کر بھی مختلف شعبوں میں فنڈز کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے' ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کہ تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور پینے کے صاف پانی کے منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی لا کر زیادہ وسائل عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کیے جائیں گے' انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے پالیسی سازی کی جا رہی ہے جبکہ شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مالیاتی نظام کو ڈیجیٹلائز کیا جا رہا ہے حکومت کا مقصد صرف بجٹ پیش کرنا نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں ترقی کو یقینی بنانا ہے۔

صحت کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، صوبائی وزیر صحت

ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کمی پوری کرنے کے لیے بھرتیوں کا عمل شروع کیا جا رہا ہے، مانیٹرنگ کا نظام سخت کیا جائیگا، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے بنیادی مراکز صحت اور ضلعی اسپتالوں کو فعال بنایا جا رہا ہے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی' یہ بات انہوں نے کہا کہ مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی' انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لیے نئی بھرتیوں کا عمل شروع کیا جا رہا ہے جبکہ غیر حاضر عملے کے خلاف سخت کارروائی بھی کی جائے گی۔ وزیر صحت کا کہنا تھا کہ ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ کا نظام سخت کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیلی میڈیسن اور موبائل ہیلتھ یونٹس کے ذریعے دور دراز علاقوں کے مریضوں کو سہولت فراہم کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

محکمہ ایکسائز میں جدت کو فروغ دیا جا رہا ہے، حاجی محمد خان لہڑی

صوبے میں منشیات، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں اور ٹیکس چوری کے خلاف سخت کارروائیاں جاری ہیں، محصولات میں اضافہ کیا جائے گا

ٹیکس نیٹ کو بڑھانے کے لیے عوام میں آگاہی مہم چلائی جائے گی، شفاف نظام سے ہی کرپشن ختم یقینی بنایا جا سکتا ہے، بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ صوبے میں منشیات، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں اور ٹیکس چوری کے خلاف سخت کارروائیاں جاری ہیں محکمہ ایکسائز کو فعال بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھایا جا رہا ہے' یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کیا جائے گا اور اس لعنت کے خاتمے کے لیے کوئی رعایت نہیں دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر قانونی گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لیے خصوصی مہم شروع کی جا رہی ہے تاکہ محصولات میں اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکس نیٹ کو بڑھانے کے لیے عوام میں آگاہی مہم چلائی جائے گی اور شفاف نظام کے ذریعے کرپشن کا خاتمہ یقینی بنایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

پاکستان کا دفاع پہلے سے کہیں زیادہ ناقابل تسخیر ہو چکا، راحیلہ درانی

بنیان مرصوص میں سیکورٹی اداروں کی قربانیوں پر قوم کا سر فخر سے بلند ہو گیا، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے معرکہ حق آپریشن بنیان المرصوص کو ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر فوج اور تمام سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 مئی ہماری دفاعی تاریخ کا وہ درخشاں باب ہے جس نے دشمن کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ کے لیے خاک میں ملا دیا۔ صوبائی وزیر نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ فوج کے جوانوں نے اپنے لہو سے وفا کی وہ داستانیں رقم کی ہیں جن پر پوری قوم کو فخر ہے۔ فیلڈ مارشل کی مدبرانہ اور جرات مندانہ قیادت میں پاکستان کا دفاع پہلے سے کہیں زیادہ ناقابل تسخیر ہو چکا ہے۔ آج ہماری سرحدیں محفوظ اور عوام کا سر فخر سے بلند ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح اس آپریشن کے ذریعے دشمن کی کمر توڑی گئی، اس نے ثابت کر دیا کہ پاکستان کی سالمیت پر آنچ آنے والے ہر ہاتھ کو توڑنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ راحیلہ حمید درانی نے ملکی دفاعی استحکام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان آج دنیا کے نقشے پر ایک طاقتور اور بااثر ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کو کم کرنے اور ثالثی کے حوالے سے پاکستان کا کردار آج پوری دنیا میں سراہا جا رہا ہے۔ ہماری مسلح افواج صرف سرحدوں کی محافظ نہیں عالمی امن کی سفیر بھی ہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No: 2

Dated: 07 MAY 2026 Page No. 16

پیپلز ٹرین سروس کی بوگیاں مکمل، 14 اگست سے آغاز کی توقع

8 اہم شہروں کو 30 جون تک سیف سٹی قرار دینے کا ہدف مقرر، چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری اسٹریٹجک منصوبے تیزی سے تکمیل کے مراحل میں داخل ہو چکے ہیں اور مختلف شعبہ جات میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اس امر کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کی اجلاس میں کیا گیا جس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور اصلاحاتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ پیپلز ٹرین سروس کے منصوبے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے اور اس کی بوگیاں مکمل طور پر تیار کر لی گئی ہیں جبکہ 14 اگست [illegible] 2100 [illegible] 1 لاکھ 36 ہزار [illegible]

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں عوامی فلاحی منصوبے تیزی سے مکمل کیے جا رہے ہیں، چیف سیکرٹری

سی ایس بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور اصلاحاتی اقدامات کے جائزے کیلئے اجلاس

پیپلز ٹرین سروس منصوبے میں اہم پیش رفت، بوگیاں مکمل طور پر تیار، 14 اگست 2026 کو ٹرین آپریشن کے باقاعدہ آغاز کی توقع ہے

صوبے بھر میں 2100 نئے کمیونٹی اسکول قائم، نتیجتاً 1 لاکھ 36 ہزار سے زائد آؤٹ آف اسکول بچے دوبارہ تعلیمی دھارے میں شامل ہوئے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پائیدار ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری اسٹریٹجک منصوبے تیزی سے تکمیل کے مراحل میں داخل ہو چکے ہیں اور مختلف شعبہ جات میں نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ اس امر کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کی اجلاس میں کیا گیا، جس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور اصلاحاتی اقدامات

……… بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ پیپلز ٹرین سروس کے منصوبے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے اور اس کی بوگیاں مکمل طور پر تیار کر لی گئی ہیں جبکہ 14 اگست کو ٹرین آپریشن کے باقاعدہ آغاز کی توقع ہے، جو عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا تعلیم کے شعبے میں بھی نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے جہاں بلوچستان بھر میں 2100 نئے کمیونٹی اسکول قائم کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں 1 لاکھ 36 ہزار سے زائد آؤٹ آف اسکول بچوں کو دوبارہ تعلیمی دھارے میں شامل کیا گیا ہے۔ صحت کے شعبے میں پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ روٹین ایمونائزیشن پروگرام میں بلوچستان نے دیگر صوبوں پر سبقت حاصل کر لی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 MAY 2026 Page No. 17

بلوچستان تعلیمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں، مقررین

صوبے کو بنیادی نوعیت کی رکاوٹوں کا سامنا، 30 لاکھ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوڈ فار پاکستان نے کامیابی کے ساتھ کا انعقاد کیا، جو ایک کثیر فریقی ٹاؤن ہال تھا جس کا مقصد کوئٹہ کے تعلیمی نظام میں ایجوکیشنل ٹیکنالوجی کے مؤثر انضمام کو فروغ دینا تھا۔ یہ اجلاس کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا، جس میں پالیسی سازوں، اساتذہ، ٹیکنالوجی ماہرین، سول سوسائٹی، تعلیمی اداروں اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی تاکہ صوبے کو درپیش تعلیمی چیلنجز کا مشترکہ طور پر جائزہ لیا جا سکے۔ ایسے وقت میں جب بلوچستان کو بنیادی نوعیت کی رکاوٹوں کا سامنا ہے، جن میں 30 لاکھ سے زائد اسکول سے باہر بچے، کم شرح برقرار رہنا (ریٹینشن)، اور محدود تعلیمی انفراسٹرکچر شامل ہیں، یہ گفتگو صرف مسائل کی نشاندہی تک محدود نہیں رہی بلکہ مقامی سطح پر قابل عمل حل پیش کرنے پر مرکوز رہی۔ مباحثوں میں ان بنیادی نظامی خلاؤں کی نشاندہی کی گئی جو ایڈٹیک کے مؤثر استعمال میں رکاوٹ بن رہے ہیں، جن میں ڈیجیٹل رسائی کی کمی، غیر مربوط نفاذ، پالیسیوں میں تسلسل کا فقدان، نصاب اور ٹیکنالوجی میں

بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

عدم ہم آہنگی اور اساتذہ کی محدود صلاحیت شامل ہیں۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک انٹرنیٹ تک رسائی، بنیادی اسکول انفراسٹرکچر، اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری جیسے بنیادی مسائل حل نہیں کیے جاتے، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کا اثر محدود رہے گا۔ منظم مکالمے کے ذریعے مختلف شعبوں میں جاری اقدامات کا نقشہ تیار کیا گیا، دہرائے جانے والے کاموں اور ہم آہنگی کے فقدان کی نشاندہی کی گئی، اور کوئٹہ کے مقامی تناظر کے مطابق قابل عمل انفرادی ماڈلز پر غور کیا گیا۔ اہم توجہ مرکوز شعبوں میں بلینڈڈ لرننگ، موبائل فرسٹ حل، کمیونٹی بیسڈ لرننگ سینٹرز، اور پبلک پرائیویٹ شراکت داری کے ذریعے وسعت دینے پر غور شامل تھے۔ اجلاس میں تعلیمی اصلاحات میں تسلسل کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ کوڈ فار پاکستان کی جانب سے متعارف کردہ "ٹیکنالوجی ماڈل" اس بات پر زور دیتا ہے کہ پالیسی اور ٹیکنالوجی کے حل ڈیزائن کرنے سے پہلے مکالمہ کیا جائے تاکہ یہ اقدامات عوامی زندگی کے حقیقی تجربات سے ہم آہنگ ہوں۔ نوجوان آبادی میں اضافے اور موبائل فون کے بڑھتے استعمال کے باعث ڈیجیٹل تعلیم کی بنیادیں موجود ہیں، مگر ان سے مکمل فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا ہے۔

پاک افواج اور عوام کے درمیان مضبوط و مثالی تعلق قائم ہے، بریگیڈیئر عامر

حاجی عرض محمد بڑیچ کی قیادت میں وفد کی ملاقات، امن و امان کی صورتحال اور علاقائی مسائل پر تبادلہ خیال

لوکندی (این این آئی) ایف سی بلوچستان ساؤتھ تفتان رائفلز کے بریگیڈیئر محمد عامر خان خلیل نے کہا ہے کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور اور عوام کے درمیان مضبوط اور مثالی تعلق قائم ہے اور علاقے میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ترقی و خوشحالی کے لئے ایف سی اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لوکندی ہیڈکوارٹر میں مسلم لیگ (ن) رخشان ڈویژن کے صدر اور عوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ کی قیادت میں ملنے والے وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5

پر علاقے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، ترقیاتی امور اور دیگر علاقائی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ایف سی بلوچستان بالخصوص تفتان رائفلز کی جانب سے امن و استحکام، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے اقدامات کو سراہا۔ وفد میں سردار محمد اعظم بہادر زئی، ملک نور احمد شیر زئی، ملک حاجی نوشیروان شیر زئی، حاجی سیف اللہ نور زئی، ملک عبدالشکور گھمازئی، ملک محمد رضا سنجرانی، ملک عبدالستار جمالزئی، سردار عبدالستار حسن زئی، حاجی محمد طارق بڑیچ، ملک شاہ زمان بڑیچ، حاجی شہداد محمد زئی سمیت دیگر معتبرین شامل تھے۔

ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت جاری آئی سی ٹی بلڈنگ کا معائنہ، تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا

گوادر (ق ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمان خان نے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا، جن میں گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت زیر تعمیر آئی سی ٹی بلڈنگ، میرین ڈرائیو پدی زر پر شجرکاری مہم اور جی ڈی اے اسکول میں کرکٹ گراؤنڈ کی تعمیر کا منصوبہ شامل ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت جاری آئی سی ٹی بلڈنگ کا معائنہ کیا

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

اور جاری تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر چینی کنسلٹنٹ نے منصوبے کی پیشرفت، تکنیکی پہلوؤں اور اہداف سے متعلق بریفنگ دی۔ بتایا گیا کہ یہ منصوبہ گوادر کو جدید اسمارٹ سٹی میں تبدیل کرنے کے لئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے، جہاں ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، اسمارٹ کنٹرول سینٹر، ڈیٹا مینجمنٹ اور ای گورننس جیسے جدید نظام قائم کیے جائیں گے۔ معین الرحمن نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نہایت اہم اور اسٹریٹجک منصوبہ ہے جس کی تکمیل اعلیٰ معیار اور مقررہ مدت کے اندر یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے سے شہری سہولیات، سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر بلدیاتی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے گا جبکہ سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ بعد ازاں ڈائریکٹر جنرل نے پدی زر کا دورہ کیا جہاں جی ڈی اے کے شعبہ ماحولیات کی جانب سے جاری شجرکاری مہم کا جائزہ لیا۔ انہوں نے شجرکاری مہم کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ اس عمل کو مزید وسعت دی جائے اور عوامی شمولیت کے ذریعے درختوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے تاکہ گوادر کو سرسبز اور ماحولیاتی طور پر مستحکم شہر بنایا جا سکے۔

تربت، اسکولوں میں تین ماہ کی یکمشت فیسوں کی وصولی

اسسٹنٹ کمشنر کی نجی اسکولوں کے اجلاس میں والدین کو سہولیات فراہمی کی ہدایت

تربت (ق ن) اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی کی زیر صدارت پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کیچ اور ڈیلٹا اسکول کے سربراہ کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں حال ہی میں عوامی شکایات پر اسکولوں کی تین مہینہ یکمشت فیسوں اور سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈیلٹا اسکول کے سربراہ مراد اسماعیل اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی کریم بخش سمیت دیگر نجی تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں گرمیوں کی تعطیلات کے دوران اسکول فیسوں اور دیگر

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ہدایت کی کہ اسکول انتظامیہ والدین کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سہولت فراہم کرے جبکہ والدین کو بھی کہا گیا کہ وہ اپنے بچوں کے فیسوں کی مد میں واجبات اور بقایاجات بروقت ادا کریں تاکہ اسکولز متاثر نہ ہوں۔ اسسٹنٹ کمشنر تربت نے واضح کیا کہ کسی بھی بچے کو فیس کی عدم ادائیگی کی بنیاد پر امتحان میں بیٹھنے سے محروم نہ کیا جائے تاکہ طلباء کی تعلیم کا تسلسل برقرار رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 MAY 2026 Page No. 18

سروس ڈلیوری اور شفافیت کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے، عبدالخالق اچکزئی

بی آئی ایس پی کم آمدنی والے گھرانوں اور کمزور طبقات کے لیے اہم ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے وفد نے ان کے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور صوبے میں جاری اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ بی آئی ایس پی کے ریجنل ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جلال فیض اور ڈائریکٹر جنرل انٹرل آڈٹ رومانہ گل کاکڑ نے اسپیکر کو مستحق اور کمزور طبقات کے لیے جاری پروگرامز سے آگاہ کیا۔ بریفنگ میں بے نظیر کفالت پروگرام، نشونما پروگرام، تعلیمی وظائف، رجسٹریشن و تصدیق، شکایات کے ازالے اور دور دراز علاقوں میں سروس ڈلیوری سے متعلق اقدامات سے متعلق آگاہ کیا گیا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے پروگرام کی کوریج، مستحق خاندانوں کی سہولت، شفاف رجسٹریشن، خواتین کی رسائی اور شکایات کے نظام سے متعلق سوالات کیے، جن کے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے حکام نے جوابات دیے۔ اسپیکر نے بی آئی ایس پی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام کم آمدنی پانے والے گھرانوں اور کمزور طبقات کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے سروس ڈلیوری اور شفافیت کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر۔ جیکب آباد ریلوے لائن سلسلے میں پیشرفت خوش آئند

یہ بلوچستان اور پورے ملک کیلئے معاشی وتزویراتی اہمیت رکھتی ہے، محمد عبدالقادر

گوادر (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے گوادر سے جیکب آباد تک ریلوے لائن کیلئے زمین کے حصول کے عمل کا آغاز ایک اہم پیشرفت ہے جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے معاشی وتزویراتی اہمیت رکھتی ہے یہ ریلوے لائن منصوبہ گوادر، تربت، پنجگور، بسیمہ، خضدار اور جیکب آباد کو آپس میں ملاتے ہوئے ایک ایسے جدید ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی بنیاد رکھے گا جو .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے یہ پیشرفت پاکستان کی اس وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے جس کے تحت ایران تک زمینی راستوں کے ذریعے تجارت کو فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے خاص طور پر گوادر، گبد روٹ کو سب سے مختصر اور مؤثر راستہ قرار دیا جا رہا ہے، جس سے ترسیلی وقت میں 87 فیصد تک کمی متوقع ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ اس کے نتیجے میں نہ صرف پاکستان کی برآمدی صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ خطے میں تجارتی سرگرمیوں کو بھی نئی جہت ملے گی۔ یہ منصوبہ عالمی و علاقائی حالات کے تناظر میں بھی اہمیت اختیار کر گیا ہے، جہاں سمندری راستوں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کی صورت میں متبادل زمینی راستے ناگزیر ہو چکے ہیں۔ اس ریلوے لائن کے ذریعے تیسرے ممالک کے لیے ایران تک محفوظ اور قابل اعتماد ترسیلی نظام فراہم کیا جا سکے گا جو پاکستان کو ایک اہم ٹرانزٹ حب بنانے میں معاون ہوگا۔ حکومت ملک کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے۔ اس منصوبے کو شفافیت، بروقت تکمیل اور مؤثر منصوبہ بندی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا تو یہ منصوبہ بلوچستان کی معاشی حالت کو بہتر بنائے گا اور پاکستان کی علاقائی حیثیت کو بھی مضبوط کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

Daily Century Express Quetta

Folder No 2 | 19

ڈی جی پی آر کی زیر صدارت ضلعی آفیسران کا آن لائن اجلاس

کارکردگی اور محکمانہ امور کا جائزہ، ترقیاتی منصوبوں کی تشہیر کے اقدامات پر غور

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان کی زیر صدارت محکمہ تعلقات عامہ کے ڈویژنل اور ضلعی افسران کا آن لائن اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبہ بھر کے ضلعی افسران کی کارکردگی اور محکمانہ امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلعی افسران نے اپنے اپنے اضلاع میں محکمانہ سرگرمیوں، حکومتی منصوبوں کی تشہیر اور میڈیا کوریج سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر مختلف اضلاع میں جاری حکومتی ترقیاتی منصوبوں کی تشہیر کے حوالے سے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان نے کہا کہ محکمہ تعلقات عامہ کا بنیادی مقصد حکومت بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات، ترقیاتی منصوبوں اور حکومتی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے تمام افسران پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے فرائض احسن انداز میں سرانجام دیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ حکومتی اقدامات کی مؤثر تشہیر کے لیے جدید ذرائع ابلاغ سے بھرپور استفادہ کیا جائے اور ویڈیوز، پوسٹرز، فیچر اسٹوریز اور اخباری مضامین کے ذریعے عوام تک درست اور بروقت معلومات پہنچائی جائیں تاکہ حکومتی کارکردگی بہتر انداز میں عوام کے سامنے پیش کی جا سکے۔ ڈی جی پی آر نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے ماتحت عملے کی حاضری کو ہر صورت یقینی بنائیں اور محکمانہ فرائض میں غفلت یا کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

کوئٹہ: ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان، کمشنر بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ عبدالشکور، سی جی پی اے کی کوآرڈینیٹر مس رباب و دیگر عوام تک رسائی سے متعلق آگاہی دینے کے حوالے سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

شفافیت و احتساب اجتماعی قومی فریضہ، عسکر خان

رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے نفاذ میں سول سوسائٹی نے کلیدی کردار ادا کیا

تنقید برائے تنقید کے بجائے حکومت و متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) سینٹر فار گورننس اینڈ پبلک اکاؤنٹیبلیٹی کے زیر اہتمام بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے تعاون سے کوئٹہ میں ایک روزہ اہم سیمینار منعقد ہوا، جس میں بلوچستان میں معلومات تک رسائی کے حق (رائٹ ٹو انفارمیشن) ایکٹ 2021 کی عملدرآمدی صورتحال اور درپیش چیلنجز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سیمینار میں ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان، بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے کمشنر عبدالشکور، سی جی پی اے کی کوآرڈینیٹر رباب مختلف سرکاری محکموں کے پبلک انفارمیشن افسران، سول سوسائٹی کے نمائندگان، اعلیٰ سرکاری حکام اور میڈیا سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ شرکاء نے رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 پر عملدرآمد کی موجودہ صورتحال، ادارہ جاتی رکاوٹوں اور معلومات تک عوام کی بروقت رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے نفاذ میں سول سوسائٹی نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تنقید برائے تنقید کے بجائے حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مثبت تعاون کے ذریعے اس قانون کو مزید فعال اور مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شفافیت اور احتساب کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ اجتماعی قومی فریضہ ہے، جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا۔ بلوچستان انفارمیشن کمیشن کے کمشنر عبدالشکور نے اپنے خطاب میں کمیشن کی کارکردگی، حاصل شدہ پیش رفت اور مستقبل کے اہداف پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے مؤثر رابطہ کاری، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید نظام کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ سی جی پی اے کوآرڈینیٹر مس رباب، اے آئی ڈی بلوچستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عدیل جہانگیر اور سیمجر بہرام لہڑی نے کہا کہ اگرچہ رائٹ ٹو انفارمیشن قانون پر عملدرآمد کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے، تاہم محدود ادارہ جاتی استعداد، معلومات کی فراہمی میں تاخیر اور عوامی سطح پر آگاہی کی کمی جیسے چیلنجز اب بھی موجود ہیں، جنہیں دور کیے بغیر اس قانون کے مکمل ثمرات حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ سیمینار کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باہمی تعاون، ادارہ جاتی استعداد میں اضافے اور مؤثر پالیسی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں شفافیت، جوابدہی اور معلومات تک عوام کی رسائی کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 07 MAY 2026 Page No. 20

دینی مدارس کو سیل کرنے اور گرفتاریوں کیخلاف

جمعیت کی اپیل پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن، مظاہرے

کاروباری مراکز بند، ٹریفک معمول سے کم رہی، مدارس کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے، مقررین، 10 مئی کو [illegible] مولانا واسع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کی کال پر کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

بیوروکریسی کو عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنا رویہ درست کرنا ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن

اگر سرکاری افسران دیانتداری سے عوام کے مسائل کے حل میں دلچسپی لیں تو وہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں

شاہانہ طرز زندگی، مفت مراعات، غیر ضروری پروٹوکول اور غرور و تکبر نے بیوروکریسی کے بڑے طبقے کے رویوں کو متاثر کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے بیوروکریسی کو اپنا رویہ مثبت، نرم اور عوام دوست بنانا ہوگا۔ اگر سرکاری افسران خلوص نیت اور دیانتداری کے ساتھ عوام کے سنگین مسائل کے حل میں دلچسپی لیں تو وہ دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ منتخب نمائندے اپنے اپنے حلقے کے مسائل پر توجہ دیں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 21 پر

اپنے فرائض میں غفلت نہ کریں۔ صرف انتخابات میں وعدے دعوے کامیابی کے بعد غائب ہو نا مناسب نہیں منتخب نمائندوں کو ہمیشہ عوام کے درمیان اور غم و خوشی میں شامل ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے شاہانہ طرز زندگی، مفت مراعات، غیر ضروری پروٹوکول اور غرور و تکبر نے بیوروکریسی کے ایک بڑے طبقے کے رویوں کو متاثر کیا ہے، جس کی وجہ سے عام آدمی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی خدمت کے جذبے کو فروغ دے کر ہی نظام میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی سیکرٹریٹ میں منعقدہ عوامی مسائل بیٹھک کے دوران سائلین اور مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر شہریوں نے گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ، نادرا سے متعلق مسائل، پانی کی قلت، اسٹریٹ کرائمز، عوامی نمائندوں کی عدم توجہی اور بیوروکریسی کے نامناسب رویوں کے حوالے سے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے سائلین کو یقین دہانی کرائی کہ جماعت اسلامی ان کے مسائل کے حل کے لیے ہرممکن کردار ادا کرے گی اور متعلقہ اداروں تک ان کی آواز موثر انداز میں پہنچائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 MAY 2026 Page No. 21

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف دائر آئینی درخواست قومی اہمیت کی ہے، لشکری رئیسانی

جن لوگوں نے خاموشی سے ایکٹ پاس کرایا وہ اس کیس سے آؤٹ ہو گئے ہیں، بلوچستان کے حق کا دفاع کریں گے

ہمارا وطن جس کیلئے صدیوں سے ہمارے آباؤ اجداد جدوجہد کرتے آئے ہیں آج ملٹی نیشنل کمپنیوں کو الاٹ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف دائر آئینی درخواست قومی اہمیت کا ہے، ہم کسی غیر سنجیدہ عمل کا حصہ نہیں، تاریخ کو جوابدہ ہیں، جن لوگوں نے خاموشی سے ایکٹ پاس کرایا وہ اس کیس سے آؤٹ ہو گئے ہیں، بلوچستان کے حق کا دفاع کریں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان ہائیکورٹ میں .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، میاں بدر منیر ایڈووکیٹ، بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف دائر آئینی درخواست قومی اہمیت کا ہے، سماعت میں ژوب، مکران، نصیر آباد، کوئٹہ، کوہ سلیمان کے مختلف علاقوں سے لوگ آئے، ہمارے وطن جس کیلئے صدیوں سے ہمارے آباؤ اجداد جدوجہد کرتے آئے ہیں آج ملٹی نیشنل کمپنیوں کو الاٹ کیا جا رہا ہے جس پر اہل بلوچستان کو تشویش ہے، انہوں نے کہا کہ اگر یہ قانون اسمبلی میں موجود اراکین نے بنایا ہے تو اس قانون کے دو جملے بتائیں یہ کہیں اور سے بن کر آیا ہے، 12 مارچ 2025ء کو جب یہ قانون پاس ہوا تو اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے مکمل خاموشی تھی میں نے اور میرے ساتھیوں نے ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کیا اور دوبارہ نظرثانی کیلئے اسمبلی تک لے گئے اس پر صوبائی اسمبلی کی باضابطہ خصوصی کمیٹی قائم ہونی تھی جو نہیں بنی محض ایک کمیٹی قائم ہوئی جس کی قانونی حیثیت کیا ہے اس کا مجھے علم نہیں، ہم نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے، ہم بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ ہیں کسی اپوزیشن کے ساتھ نہیں، اگر صوبے میں اپوزیشن ہوتی تو اس قانون کو پاس ہونے نہیں دیتی، ہم کسی غیر سنجیدہ عمل کا حصہ نہیں جن لوگوں نے خاموشی سے ایکٹ پاس کرایا وہ اس کیس سے آؤٹ ہو گئے ہیں ہم تاریخ کو جوابدہ ہیں بلوچستان کے حق کا دفاع کریں گے، بیرسٹر اقبال کاکڑ نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے قائم کمیٹی پر پہلے بھی ہم نے اعتراض اٹھایا تھا کہ یہ کمیٹی نوٹیفائی نہیں اس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہم اس کے سامنے پیش نہیں ہوں گے، آج کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ نے عدالت کے سامنے کہا کہ ہم نے تجاویز کمیٹی کے پاس جمع کرائی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated 07 MAY 2026

Page No. 22

نوجوان کو فائرنگ کر کے قتل کرنیوالے تین پولیس اہلکار گرفتار

ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹیگیشن ونگ نے اپنی رپورٹ پیش کی

اختیارات کے ناجائز استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ڈی آئی جی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے پولیس اہلکاروں کی گاڑی پر فائرنگ سے نوجوان کی ہلاکت میں ملوث 3 پولیس اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کر کے گرفتار کر لیا ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے واقع کا نوٹس لیتے ہوئے فوری کارروائی کرنے کے احکامات جاری کرتے ہوئے واقع کی تحقیقات کیلئے ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹیگیشن ونگ کی سربراہی میں تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی جس نے اپنی رپورٹ پیش کر دی اور مذکورہ اہلکاروں اے ایس آئی راز محمد، کانسٹیبل دلاور خان اور کانسٹیبل عدنان کے خلاف مقدمہ درج کر کے انہیں گرفتار کر لیا گیا

نوجوانوں کو دھمکا کر رشوت لینے والے پولیس اہلکار معطل

ایگل اسکواڈ کے تین اہلکاروں کیخلاف مقدمہ درج کر کے معطل کر دیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے دو کم عمر نوجوانوں کو دھمکا کر زبردستی ہزاروں روپے لینے کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایگل اسکواڈ کے تین اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے معطل کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ دنوں ایگل اسکواڈ کے تین اہلکاروں کانسٹیبل محب اللہ، کانسٹیبل عادل رشید، کانسٹیبل تاج محمد نے تھانہ سٹی کے علاقے میں ایک موٹر سائیکل پر سوار دو طالب علموں ذیشان عمران اور آفتاب احمد......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سے زبردستی ساڑھے سات ہزار روپے (7500) لیئے تھے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے تینوں اہلکاروں کو اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ڈرا دھمکا کر سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کا نوٹس لیتے ہوئے انہیں معطل کر دیا پولیس کو سٹی پولیس کی موبائل گشت کے عملے کے علم میں آنے پر طالب علموں نے حقیقت بتائی اور ڈی آئی جی پولیس نے نوٹس لیتے ہوئے ایکشن لیا ڈی آئی جی کوئٹہ نے کہا کہ محکمہ پولیس میں موجود خود احتسابی نظام کے تحت کسی اہلکار کو اپنے اختیارات کے غلط استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی کیونکہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔

ڈیرہ بگٹی: بارودی سرنگ دھماکے میں ٹریکٹر ڈرائیور زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی بارودی سرنگ دھماکہ ٹریکٹر ٹرالی تباہ ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی پولیس تھانے کی حدود لنگا صنداری شاخ نمبر ون کے ایریا میں زیر زمین بچھائی گئی بارودی سرنگ پر ٹریکٹر ٹرالی چڑھنے سے زوردار دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں ٹریکٹر ٹرالی مکمل طور پر تباہ جبکہ ڈرائیور وزیر خان ولد خالقو چاکرانی بگٹی شدید زخمی ہو گیا جن کو فوری طور پر ایمرجنسی ہسپتال سوئی منتقل کر دیا گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

مشرقی بائی پاس، 2 جنسی درندوں نے 3 سالہ بچے کو ہوس کا نشانہ بنا ڈالا

بچے کی حالت غیر، پولیس نے ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس فقیر آباد میں دو ہمسائے نوجوانوں نے تین سالہ بچے کو جنسی ہوس کا نشانہ بنا ڈالا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق چالو باوڑی کے رہائشی ولی محمد ولد خدائے رحیم نے خالق شہید تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ میرا بھائی حاجی محمد جو مشرقی بائی پاس کے علاقے فقیر آباد میں رہائش پذیر ہے اس کے تین سالہ بیٹے مرتضیٰ کو ہمسائے دو نوجوانوں کامران اور بشیر نے چھت پر لے جا کر اس سے بدفعلی کی جس کے باعث بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

بچے کی حالت خراب ہو گئی پولیس نے مقدمہ درج کر لیا جبکہ ایس ایچ او اشتیاق شہید اور گروہ نے دیگر عملے کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے ملزمان کی عمریں ۱۲ سے 16 سال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulet No. 5

Dated 07 MAY 2026

Page No. 23

مشرقی بائی پاس کی بڑی آبادی پینے کے پانی سے محروم ہے، علاقہ مکین

علاقے کا ٹیوب ویل کئی ماہ سے خراب ہے، واسا حکام سے مرمت کا مطالبہ

مشرقی بائی پاس پشتون ٹاون گلی نمبر 7 کے 300 گھرانے ٹینکر مافیا کے رحم کرم پر ہیں

حاجی رحمت اللہ اچکزئی، حاجی محمد حنیف آغا، عیسیٰ خان آغا، عبدالرازق اسحاق زئی ودیگر کی مشرق سے گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) مشرقی بائی پاس کی بڑی آبادی جدید دور میں بھی پینے کے صاف پانی سے محروم، عرصہ دراز سے علاقے میں ٹیوب ویل خراب ہے، جس کو متعلقہ حکام نے بنانے کی زحمت نہیں کی، متعلقہ ایم پی اے صاحبان کو بھی اس حوالے سے آگاہ کیا لیکن مسئلہ جوں کا توں ہے، جس کے باعث تین گلیوں کے مکین کو پینے کے صاف پانی نہیں مل رہا ہے، اس حوالے سے عنقریب احتجاجی شیڈول تشکیل دیا جائے، قبل از ہم محکمہ واسا اور پی ایچ ای حکام سے فوری طور پر علاقے کا وزٹ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے حاجی رحمت اللہ اچکزئی، حاجی محمد حنیف آغا، عیسیٰ خان آغا، عبدالرازق اسحاق زئی ودیگر نے بتایا ہے کہ مشرقی بائی پاس پشتون ٹاون گلی نمبر 7 کے 300 گھرانے ٹینکر مافیا کے رحم کرم پر ہے، ان علاقوں میں گزشتہ 10 سالوں سے ٹیوب ویل بند پڑا ہے، ٹیوبیل کے مکمل سامان ٹرانسفارمر، پیپ، سر سیل وغیرہ موجود تین فٹ کھدائی کئی بار منظور ہوگیا لیکن سابق ایم پی اے نے کہیں اور جگہ پر کام شروع کیا، اب تار سیت گیٹ وغیرہ نشئی افراد لے گئے ہیں، اور بلڈنگ کو لوگ کرایہ پر دے چکا ہے، تین گلی پانی سے محروم ہے، انہوں نے بتایا کہ گلی نمبر 7، گلی نمبر 6 گلی نمبر 8 گلیاں پینے کے صاف پانی سے محروم ہے، باقی گلی والوں کو پانی مل رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ گرمیوں میں جہاں پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے وہی مشرقی بائی پاس کے مذکورہ گلی کے لوگ ٹینکر مافیا سے مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مہنگائی کے اس دور میں جہاں لوگ دو وقت کی روٹی کیلئے پریشان ہے وہاں بنیادی ضروریات بھی خریدنے پر مجبور ہیں۔ حکومتوں کا قیام بھی ایسی وعدوں اور دعووں پر ہوتا ہے لیکن بد بختانہ صورتحال موسم کی طرح تبدیل ہو جاتی ہے پھر نہ تو ایم پی اے صاحبان کو گرمی کا پتہ نہ سردی کا پتہ اور نہ ہی اپنے علاقے کے عوام کو پتہ اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب کے حدود کا پتہ۔ انہوں نے اپنے اس بیان میں ایم ڈی واسا، ایکسین واسا، چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری طور پر پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور علاقے کے ٹیوب ویل کے متعلق وزٹ کرنے اور فوری بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر ایسا کچھ نہ ہو سکی تو علاقے کے عوام احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے اور پھر سڑکیں بند کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اس حوالے سے متعلقہ ایکسین سے رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہمارے حدود میں ایسا کوئی ٹیوب ویل نہیں جو 10 سال سے بند ہو یہ ٹیوب ویل یا تو پی ایچ ای کا ہے یا تو پی ایس ڈی پی کا ہے شاید یہ ٹیوب ویل واسا کو ہینڈ اوور نہیں ہوا ہے۔

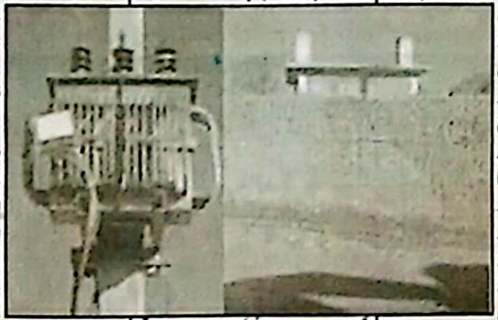

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 5 Dated 07 MAY 2026 Page No 24

پنجگور میں سرکاری سطح پر گندم کی عدم فراہمی آٹے کا بحران، قیمتوں میں اضافہ

فلور ملز اور چکیاں بند پڑی ہیں، 40 کلو گرام آٹے کی قیمت پانچ ہزار روپے تک پہنچ گئی، ضلعی حکام اور منتخب نمائندے خاموش

گزشتہ پانچ سال سے پنجگور میں سرکاری سطح پر گندم دستیاب نہیں، طویل خشک سالی سے زمیندار مشکلات کا شکار، گندم فراہمی کا مطالبہ

پنجگور (ن ن) پنجگور میں گندم کی عدم دستیابی سے آٹے کا بحران، قیمتوں میں اضافہ، 40 کلو گرام بوری کی قیمت پانچ ہزار روپے تک پہنچ گئی۔ پنجگور میں گزشتہ کئی سال سے سرکاری سطح پر گندم دستیاب نہیں جس کی وجہ سے فلور ملز اور چکیاں بند پڑی ہیں، جس سے پنجگور میں آٹے کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے اور 40 کلو گرام آٹے کی قیمت پانچ ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے۔ [illegible] گزشتہ کئی سال سے پنجگور کو گندم فراہم نہیں [illegible] پنجگور کے گندم کا کوٹہ [illegible] غائب ہو جاتا ہے مگر آج تک [illegible] علاقائی نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ نے نوٹس نہیں لیا۔ عوامی حلقوں نے اپیل کی ہے کہ پنجگور کو سرکاری طور پر گندم کوٹہ کے مطابق فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں، فلور ملز اور چکیوں کو گندم فراہم کی جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

[illegible]

بسیمہ، کلی چوٹ کے پرائمری اسکول میں اساتذہ غائب، طلباء و والدین پریشان

تدریسی عمل معطل، اسکول کی بندش سے طلباء تعلیم چھوڑنے پر مجبور، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

بسیمہ (نامہ نگار) بسیمہ کے نواحی علاقے کلی چوٹ میں قائم گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول گزشتہ کئی ماہ سے اساتذہ کی عدم موجودگی کے باعث بند پڑا ہے، جس سے علاقے کے معصوم بچوں کی تعلیم شدید متاثر ہو رہی ہے۔ اسکول بند ہونے کے باعث طلباء تعلیمی سرگرمیوں سے محروم ہو چکے ہیں، جبکہ والدین میں شدید تشویش کی لہر پائی جاتی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف حکومت تعلیم کے فروغ کے دعوے کرتی ہے، جبکہ دوسری جانب دور دراز علاقوں کے اسکول [illegible] محروم ہیں۔ اسکول کی مسلسل بندش کے باعث بچوں کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے اور کئی طلباء تعلیم چھوڑنے پر مجبور ہوتے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 MAY 2026

Page No. 25

مدارس رجسٹریشن پر ایوان میں شدید ہنگامہ۔۔حکومت اور اپوزیشن آمنے سامنے

بلوچستان اسمبلی کا حالیہ اجلاس صوبے میں سیاسی، مذہبی اور انتظامی معاملات کے پیچیدہ امتزاج کی عکاسی کرتا ہے، جہاں ایک طرف دینی مدارس کا حساس مسئلہ زیر بحث آیا تو دوسری جانب گورننس، صحت اور معاشی معاملات بھی ایوان کی توجہ کا مرکز رہے۔ عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہونے والے اس اجلاس نے واضح کر دیا کہ صوبے میں پالیسی سازی محض قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ مختلف طبقات کے درمیان اعتماد سازی کا بھی تقاضا کرتی ہے۔ مدارس کی رجسٹریشن اور انہیں سیل کرنے کے معاملے پر پیدا ہونے والی کشیدگی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ مسئلہ محض انتظامی نہیں بلکہ مذہبی اور سماجی حساسیت بھی رکھتا ہے۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا موقف کہ رجسٹریشن کے نام پر مدارس کو بند کیا جا رہا ہے، حکومت کے اقدامات پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔ اگر واقعی اکثریت مدارس رجسٹرڈ ہیں اور باقی رجسٹریشن کے لیے تیار ہیں تو پھر سخت اقدامات کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟ اس سوال کا واضح اور شفاف جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ بے اعتمادی کی فضا کو ختم کیا جا سکے۔ دوسری جانب صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی جانب سے سیکیورٹی خدشات کا حوالہ دینا بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کچھ مدارس میں غیر متعلقہ یا مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاعات موجود ہیں تو ریاست کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائی کرے۔ تاہم یہاں بنیادی سوال توازن کا ہے: کیا سیکیورٹی کے نام پر ایسے اقدامات کیے جا رہے ہیں جو وسیع تر مذہبی طبقے میں اضطراب پیدا کر رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو حکمت عملی پر نظر ثانی ناگزیر ہوگی۔ ایوان میں اپوزیشن اور حکومت کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ اور واک آؤٹ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی مکالمہ ابھی بھی بلوغت کے اس معیار تک نہیں پہنچ سکا جہاں اختلاف کو مؤثر انداز میں حل کیا جا سکے۔ تاہم بعد میں اپوزیشن کا واپس آنا ایک مثبت اشارہ ہے کہ مذاکرات کے دروازے مکمل طور پر بند نہیں ہوئے۔ مدارس کے مسئلے کے ساتھ ساتھ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا عبدالواسع کا سخت مؤقف اس بحث کو مزید پیچیدہ بناتا ہے۔ مدارس کی آزادی اور خودمختاری پر ان کا زور اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ مذہبی طبقہ کسی بھی قسم کی مداخلت کو اپنے تشخص کے خلاف سمجھتا ہے۔ ایسے میں حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ تصادم کے بجائے مشاورت اور اعتماد سازی کا راستہ اپنائے۔ اجلاس میں صحت کے شعبے سے متعلق معاملات، خصوصاً شیخ زاید ہسپتال سریاب سے مشینری کی منتقلی کا معاملہ، صوبائی گورننس کے ایک اور اہم پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ عوامی وسائل کے استعمال میں شفافیت اور احتساب کا فقدان نہ صرف بداعتمادی کو جنم دیتا ہے بلکہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس حوالے سے تحقیقاتی کمیٹی کا قیام ایک مثبت قدم ہو سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے نتائج عملی کارروائی کی صورت میں سامنے آئیں۔ قانون سازی کے میدان میں بلوچستان وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2026 اور زرعی منڈیوں سے متعلق قانون کی منظوری ایک خوش آئند پیش رفت ہے، جو صوبے میں انصاف اور معیشت کے شعبوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ تاہم قوانین کی منظوری سے زیادہ اہم ان پر عملدرآمد ہے، جو اکثر ایک بڑا چیلنج ثابت ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated 07 MAY 2026 Page No 26

Balochistan's job quota

The recent vow by the Chief Secretary of Balochistan to rigorously ensure the province's allocated job quota in federal departments marks a significant, albeit long-overdue, shift toward administrative justice. For decades, the federal job quota a constitutional mechanism designed to ensure equitable representation in the state's machinery has remained a source of profound grievance for the people of Balochistan. While the law mandates a specific percentage of positions for candidates from the province, the reality on the ground has often told a story of systematic deprivation and oversight. Historical data and public outcry suggest that a substantial number of posts reserved for Balochistan have consistently been filled by individuals from other provinces, often through the use of questionable domiciles or administrative loopholes. This trend has not only undermined the spirit of the federation but has also deepened the sense of alienation among the youth of Pakistan's largest province by area and most impoverished by economic indicators.

The urgency of this matter cannot be overstated when viewed through the lens of Balochistan's socio-economic landscape. The province currently grapples with unemployment and poverty rates that are significantly higher than the national average. In an environment where the private sector remains underdeveloped due to security concerns and infrastructure deficits, federal services represent a primary avenue for stable employment and social mobility. When these opportunities are snatched away or diverted, the impact is double-edged: it denies the local youth their right to serve the state and simultaneously fuels the fires of socio-political unrest. The recruitment of outsiders on seats meant for locals is a direct violation of the social contract, creating a vacuum where trust in federal institutions should exist.

The incumbent government now stands at a critical juncture where rhetoric must be matched by robust verification and enforcement mechanisms. It is no longer enough to simply acknowledge the quota; there must be a transparent audit of all federal departments to identify where Balochistan's seats have been misallocated. The Chief Secretary's commitment is a positive step, but it must be backed by a federal-level resolve to cancel appointments made on fake domiciles and to ensure that future recruitment processes are shielded from the influence of powerful lobbies from more populous regions. It is hoped that the current administration will demonstrate the political will to treat Balochistan's job quota as a sacred trust. By ensuring that every post reserved for the province is filled by its genuine residents, the government can provide a much-needed economic lifeline to thousands of households.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 07 MAY 202[illegible] Page No. 27

کوئٹہ میں پولیس فائرنگ سے نوجوان کی ہلاکت

تحریر۔ ریاض احمد، سابق ایڈیشنل آئی جی

کوئٹہ شہر میں ایک نہایت افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جب ایک نوجوان کو محض گاڑی نہ روکنے پر پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنا دیا گیا۔ ایک نوجوان سفیر احمد جو اپنے دوستوں کے ہمراہ کالے رنگ کی سیاہ مارک ایکس گاڑی میں جناح ٹاؤن کی جانب جا رہا تھا۔ راستے میں ناکے پر موجود اہلکاروں نے اسے رکنے کا اشارہ کیا، مگر وہ نہ رکا۔ اس ایک لمحاتی فیصلے نے ایک قیمتی جان لے لی — گاڑی پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی گئی اور نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہ واقعہ محض ایک حادثہ نہیں بلکہ کئی تلخ حقائق کی عکاسی کرتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں بغیر کاغذات، بغیر ٹیکس یا نام نہاد "کابلی" گاڑیوں کا رواج کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ بلوچستان، کے پی اور GB میں یہ گاڑیاں بکثرت دیکھی جا سکتی ہیں۔ کئی علاقوں میں تو انہیں راہداری دے کر قانونی شکل بھی دے دی گئی ہے۔۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اگر یہی گاڑیاں کسی بااثر شخصیت کے زیر استعمال ہوں تو انہیں روکنے کی ہمت کم ہی کی جاتی ہے، جبکہ عام شہری اس کا آسان ہدف بن جاتے ہیں۔ مہنگائی اور گاڑیوں پر بھاری ٹیکس نے عام آدمی کے لیے جائز طریقے سے گاڑی خریدنا تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔ ایسے میں نوجوان نسل، جو اپنے اردگرد آسائشوں میں جیتے ہم عمر افراد کو دیکھتی ہے، خود بھی ویسی ہی زندگی کی خواہش رکھتی ہے۔ اسی خواہش کے زیر اثر بعض لوگ اپنی جمع پونجی اور والدین کی مدد سے کم قیمت میں ایسی گاڑیاں خرید لیتے ہیں جو قانونی تقاضے پورے نہیں کرتیں۔ بدقسمت نوجوان نے اپنے سینے میں دبی خواہش کے زیر اثر یہ گاڑی لے لی۔ (یہ بھی ممکن ہے کہ وہ یہ گاڑی کسی دوست سے مستعار لے کے آیا ہو، اور گاڑی چھن جانے کے خوف اسے بھگا لے جانا چاہتا ہو) بظاہر یہی محسوس ہوتا ہے کہ مذکورہ نوجوان نے بھی اسی خوف کے تحت گاڑی نہ روکی کہ کہیں اسے جرمانہ، رشوت یا گاڑی کی ضبطگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مگر وہ یہ نہ جان سکا کہ یہ فیصلہ اس کی زندگی کا آخری فیصلہ ثابت ہوگا۔ ایک لمحے کی گھبراہٹ نے ایک گھر کو اجاڑ دیا، والدین کو نوجوان بیٹے سے محروم کر دیا، اور دوستوں کو ہمیشہ کے لیے ایک سانحے کی یاد دے گیا۔ اگرچہ حکام بالا نے اس واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایف آئی آر درج کر لی ہے (ایف آئی آر میں لگائی گئی دفعات بھی متنازعہ ہیں، جن پر الگ سے روشنی ڈالوں گا) اور ملوث اہلکاروں کی گرفتاری کی اطلاعات بھی ہیں، مگر اصل سوال اب بھی اپنی جگہ موجود ہے: یہ واقعہ پیش کیوں آیا؟ یہ امر واضح ہے کہ پولیس اہلکاروں کی تربیت میں سنگین خامیاں موجود ہیں۔ ہر سپاہی کے ہاتھ میں خودکار اسلحہ تھما دینا اور اسے مناسب تربیت کے بغیر میدان میں اتار دینا نہ صرف غیر ذمہ دارانہ فعل ہے بلکہ خطرناک بھی۔ گولی چلانے کا اختیار ایک انتہائی حساس ذمہ داری ہے، جس کے لیے پیشہ ورانہ مہارت، تحمل اور درست فیصلہ سازی ناگزیر ہے۔ یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا ہر ناکے پر موجود کانسٹیبل کے لیے کلاشنکوف یا ایس ایم جی تھامنا ضروری ہے؟ اگر حالات واقعی ایسے ہیں، کہ انہیں سیلف ڈیفنس کی ضرورت ہے، تو پھر ان اہلکاروں کو جدید اور مؤثر تربیت دینا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ کیا انہیں یہ سکھایا گیا تھا کہ خطرے کی صورت میں گاڑی کو روکنے کے لیے ٹائروں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے؟ اور کیا انہیں صحیح نشانہ لینے کی مہارت تھی۔۔؟ کیا انہیں خودکار اسلحہ کی مناسب تربیت دی گئی تھی، یا یہ کہ گاڑی روکنے کے لئے غیر مہلک طریقے بھی اختیار کیے جا سکتے تھے۔۔؟ یہ سانحہ ہمیں ایک کڑوا سبق دیتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نہ صرف اس واقعے میں ملوث اہلکاروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے بلکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ پولیس کی تربیت، اسلحے کے استعمال کے اصول، اور شہریوں کے ساتھ برتاؤ کے طریقہ کار پر از سر نو غور کیا جائے۔ کیونکہ ایک جان کا ضیاع صرف ایک فرد کا نقصان نہیں ہوتا، بلکہ پورے معاشرے کے ضمیر پر ایک بوجھ بن جاتا ہے۔۔!!

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 MAY 2025 Page No. 28

تربت شہر میں چارروزہ شاندار فیسٹیول کا انعقاد

تحریر: چاکر بلوچ

تربت شہر میں 28 اپریل سے یکم مئی تک ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام چارروزہ "جشن بہاراں فیسٹیول" کا انعقاد ایک خوش آئند اور قابل تحسین اقدام تھا، جس نے نہ صرف شہر کے ماحول کو خوشگوار بنایا بلکہ عوام کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس فیسٹیول نے علاقے میں سماجی، ثقافتی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا ایک بہترین موقع فراہم کیا۔ فیسٹیول کی افتتاحی تقریب میر عیسیٰ قومی پارک تربت میں منعقد ہوئی، جہاں ضلعی انتظامیہ کے افسران، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدی اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر عوام کی بڑی تعداد کی موجودگی اس بات کا واضح ثبوت تھی کہ لوگ ایسے مثبت اور تفریحی مواقع کے منتظر رہتے ہیں۔ افتتاحی تقریب میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل اور ثقافت کسی بھی معاشرے کی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور اس طرح کے فیسٹیولز نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ چارروزہ فیسٹیول کے دوران مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے جن میں فٹبال، والی بال، کرکٹ اور دیگر کھیل شامل تھے۔ ان مقابلوں میں مقامی ٹیموں نے بھرپور حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ کھیلوں کے میدانوں میں جوش و خروش اور مقابلے کا جذبہ قابلِ دید تھا۔ فٹبال کے مقابلے خاص طور پر شائقین کی توجہ کا مرکز رہے، جہاں مختلف علاقوں کی ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا۔ اسی طرح والی بال اور کرکٹ کے مقابلوں میں بھی نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی مہارتوں سے حاضرین کو متاثر کیا۔ فیسٹیول کا ایک اہم پہلو یہ تھا کہ اس میں نہ صرف کھیلوں بلکہ ثقافتی سرگرمیوں کو بھی شامل کیا گیا، جس سے مقامی ثقافت کو اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ اس طرح کے پروگرام علاقے کی پہچان کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں اور نوجوانوں کو اپنی روایات سے جوڑے رکھتے ہیں۔ عوام کی بڑی تعداد کی شرکت نے اس فیسٹیول کو مزید کامیاب بنایا۔ خاندانوں، نوجوانوں اور بچوں نے بھرپور طریقے سے ان سرگرمیوں سے لطف اٹھایا، جس سے شہر میں ایک خوشگوار اور پرامن ماحول پیدا ہوا۔ یہ منظر اس بات کا عکاس تھا کہ مثبت سرگرمیاں معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس فیسٹیول کا انعقاد ایک مثبت پیغام دیتا ہے کہ حکومتی ادارے عوامی فلاح و بہبود اور تفریحی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ ہیں۔ ایسے اقدامات سے عوام اور انتظامیہ کے درمیان اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کے فیسٹیولز کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھا جائے تاکہ نوجوانوں کو مستقل بنیادوں پر مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ مزید کھیلوں اور ثقافتی پروگرامز کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ مجموعی طور پر جشن بہاراں فیسٹیول تربت کے لیے ایک کامیاب اور یادگار ایونٹ ثابت ہوا، جس نے نہ صرف عوام کو تفریح فراہم کی بلکہ معاشرتی ہم آہنگی، ثقافتی فروغ اور کھیلوں کے میدان میں ترقی کی راہیں بھی ہموار کیں۔ ایسے اقدامات کسی بھی معاشرے کی مثبت شناخت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 MAY 2025 Page No. 09

بدلتا ہوا بلوچستان — پسماندگی سے ترقی کی جانب سفر

بلوچستان... ایک ایسا خطہ جسے برسوں تک وسائل سے مالا مال مگر ترقی سے محروم صوبے کے طور پر یاد کیا جاتا رہا۔ جہاں مسائل کی فہرست طویل اور امیدیں محدود دکھائی دیتی تھیں۔ مگر آج تصویر بدلتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ یہ تبدیلی محض دعووں یا اعلانات تک محدود نہیں بلکہ زمینی حقائق میں ڈھلتی ہوئی ایک ایسی پیش رفت ہے جو اگر اسی تسلسل کے ساتھ جاری رہی تو یقیناً بلوچستان کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

حالیہ دنوں میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ہونے والے اعلیٰ سطح اجلاس میں جو اعداد و شمار اور پیش رفت سامنے آئی، وہ نہ صرف حوصلہ افزا ہے بلکہ ایک نئے بلوچستان کی جھلک بھی پیش کرتی ہے۔ پائیدار ترقی اور عوامی فلاح کے اسٹریٹیجک منصوبے تیزی سے تکمیل کے مراحل میں داخل ہو چکے ہیں، اور یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے حقیقی تبدیلی کا آغاز ہوتا ہے۔

تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کو ہی دیکھ لیجیے۔ 2100 نئے کمیونٹی اسکولوں کا قیام اور ایک لاکھ 36 ہزار سے زائد آؤٹ آف اسکول بچوں کا تعلیمی دھارے میں شامل ہونا کسی بھی لحاظ سے معمولی کامیابی نہیں۔ یہ وہ بچے ہیں جو کل تک شاید مزدوری یا بے یقینی کے اندھیروں میں کھو جانے والے تھے، مگر آج ان کے ہاتھوں میں کتاب ہے اور آنکھوں میں مستقبل کے خواب۔ یہ اقدام صرف تعلیمی بہتری نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب کی بنیاد ہے۔

صحت کے میدان میں بھی بلوچستان نے ایک نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ روٹین ایمونائزیشن میں 94 فیصد اہداف کا حصول اور دیگر صوبوں پر سبقت حاصل کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر نیت اور حکمت عملی درست ہو تو پسماندہ ترین علاقوں میں بھی صحت عامہ کے نظام کو مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف بچوں کو مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مددگار ہوگی بلکہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل میں بھی بنیادی کردار ادا کرے گی۔

تحریر: خلیل احمد

توانائی کے شعبے میں آف گرڈ منصوبوں پر پیش رفت اور نجی شعبے کی شمولیت سے کم لاگت بجلی کی فراہمی کی کوششیں دور دراز علاقوں کے لیے ایک نئی امید ہیں۔ بلوچستان کے وہ علاقے جہاں بجلی ایک خواب تھی، وہاں اب روشنی کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اگر یہ منصوبے مکمل ہو گئے تو نہ صرف گھریلو زندگی آسان ہوگی بلکہ کاروباری سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔

اسی طرح شہری ترقی کے حوالے سے 8 شہروں کو سیف سٹی بنانے کا ہدف اور گرین بس و پنک بس سروس جیسے منصوبے بلوچستان کے شہری کلچر میں ایک مثبت تبدیلی کی نوید ہیں۔ یہ منصوبے نہ صرف ٹرانسپورٹ کے مسائل کو حل کریں گے بلکہ خواتین اور عام شہریوں کو باوقار اور محفوظ سفر کی سہولت بھی فراہم کریں گے۔

پیپلز ٹرین سروس کا آغاز بھی ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ ریلوے نظام کی بحالی اور توسیع نہ صرف سفری سہولیات کو بہتر بنائے گی بلکہ تجارت اور سیاحت کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گی۔ یہ وہ پہلو ہے جسے ماضی میں نظرانداز کیا جاتا رہا، مگر اب اس پر توجہ دی جا رہی ہے۔

پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے 900 یونین کونسلز میں 1255 فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کا فیصلہ ایک انقلابی قدم ہے۔ صاف پانی کی فراہمی بنیادی انسانی ضرورت ہے، اور اس کی دستیابی سے نہ صرف بیماریوں میں کمی آئے گی بلکہ عوام کے معیار زندگی میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

آبپاشی کے شعبے میں 16 ڈیمز پر کام اور 42 ہزار ایکڑ سے زائد اراضی کے سیراب ہونے کی توقع زرعی معیشت کے لیے ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ بلوچستان جو کہ زرعی صلاحیتوں سے بھرپور ہے، ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد نہ صرف اپنی ضروریات پوری کر سکے گا بلکہ قومی معیشت میں بھی بھرپور کردار ادا کرے گا۔

یہ تمام اقدامات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت محض وقتی اقدامات پر نہیں بلکہ ایک جامع اور پائیدار ترقی کے وژن پر کام کر رہی ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ماضی میں بلوچستان میں ترقیاتی کام ضرور ہوئے، مگر اس نوعیت کی ہمہ جہت اور مربوط پیش رفت کم ہی دیکھنے میں آئی۔

تاہم، یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ ان منصوبوں کی اصل کامیابی ان کی بروقت تکمیل، شفافیت اور تسلسل میں مضمر ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی اور نگرانی کا نظام مؤثر رہا تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کو صرف مسائل کے تناظر میں نہیں بلکہ ترقی، خوشحالی اور مواقع کے صوبے کے طور پر دیکھا جائے گا۔

بلوچستان آج ایک نئے دوراہے پر کھڑا ہے۔ ایک راستہ ماضی کی محرومیوں، پسماندگی اور نظرانداز کیے جانے کی کہانی سناتا ہے، جبکہ دوسرا راستہ ترقی، خود انحصاری اور خوشحالی کی جانب جاتا ہے۔ موجودہ پیش رفت اس بات کا اشارہ دے رہی ہے کہ صوبہ اب دوسرے راستے کا انتخاب کر چکا ہے۔

اگر یہی عزم، یہی رفتار اور یہی ترجیحات برقرار رہیں تو وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے میں ترقی کی ایک روشن مثال بن کر ابھرے گا — اور یہ وہ لمحہ ہوگا جب تاریخ خود گواہی دے گی کہ اس سرزمین نے اپنی تقدیر خود بدل ڈالی۔